دورِ حاضر میں مسلم امّہ کے مسائل اور اسلامی تعلیمات میں ان کا حل:-

Start with the summary of the answer as introduction

امتِ مسلمہ کون ہے:-

امتِ مسلمہ وہ امت ہے جو اسلام کو ماننے والی ہے۔ امتِ محمدیہ ہی امتِ مسلمہ ہے۔ امتِ مسلمہ کے بارے میں پچھلی الہامی کتابوں میں بھی ذکر ملتا ہے۔ پچھلی کتب میں امتِ مسلمہ کو "حمادون" کے نام سے متعارف کروایا گیا ہے۔ حمادون سے مراد تعریف کرنے والے۔

امتِ مسلمہ کے بارے میں سورۃ آلِ عمران میں اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا

"تم بہترین امت ہو جو لوگوں کیلئے پیدا کی گئی ہے کہ تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو۔"
(القرآن)

Try to add the Arabic of quranic ayats

اس بات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ امتِ مسلمہ وہ خاص امت ہے جو انسانیت کی بقاء کیلئے پیدا کی گئی۔ اس دنیا کی تقریباً 21% امتِ مسلمہ موجود ہے اور دنیا کے نقشے پر 57 ملک مسلم ممالک ہیں۔ یہ امتِ مسلمہ آج دنیا میں بے شمار مسائل کا شکار ہے۔

امتِ مسلمہ کے مسائل

اتحاد کی کمی:-

امتِ مسلمہ کی اتحاد کی مثال آج بھی مواخاتِ مدینہ کے نام سے مشہور ہیں۔ امتِ مسلمہ کے متعلق آپؐ نے فرمایا

"مسلمان ایک جسدِ واحد کی طرح ہیں جسم کے اگر ایک حصے میں تکلیف ہو تو پھر پورے جسم میں تکلیف ہوگی"۔ (مفہوم درست)

مگر آج امتِ مسلمہ بہت زیادہ انتشار کا شکار ہے امت میں یگانگی دیکھنے کو نہیں ملتی۔ امتِ مسلمہ فرقوں میں بٹ چکی ہے، انتہا پسندی کا شکار ہو چکی ہے امتِ مسلم فکری انتشار کی وجہ سے اتحاد کی کمی کا شکار ہے

فرقہ واریت:۔

امتِ مسلمہ اس وقت فرقہ واریت کا شکار ہو چکی ہے۔ فرقہ واریت کی وجہ سے امت ٹکڑوں میں بٹی ہوئی ہے اور امت کے اس مسئلے کی وجہ سے غیر مسلم کو بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ شیعہ، سنی، اہلحدیث فرقہ یہ تمام فرقے بہت زیادہ اختلافات کا شکار ہیں۔ ایران عرب اختلافات، ایران عراق اختلاف بھی اسی فرقہ واریت کی زیرِ نظر ہیں اور یہی فرقہ واریت امتِ مسلمہ کو کمزور کر رہی ہے۔

Leave a line space between headings for neatness

مغربی تہذیب کی پیروی:۔

امتِ مسلمہ آج جس مسئلے کا شکار ہے وہ مغرب کی پیروی ہے امتِ مسلمہ اپنی تہذیب و تمدن کو چھوڑ کر مغرب کی راہِ روی کا شکار ہے۔ مغربی تہذیب امتِ مسلمہ کی کمزوری کا سبب ہے۔ مغربی رسم و رواج امتِ مسلمہ کے تمدن کو کہیں چھپا رکھے ہیں ہیں۔

جو ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا
اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا

معاشی طور پر کمزور امت:۔

دنیا میں 57 مسلم ممالک ہیں ان ممالک میں چند ایک کو چھوڑ کر تقریباً تمام ممالک غربت کا شکار ہیں۔ مسلم امہ شدید معاشی بحران کا شکار ہے۔ بے روزگاری ان ممالک میں بڑھ رہی ہے۔ دلدل کو مل رہی ہے

Minimum description under a heading should be 5 lines

ناخواندگی:۔

امتِ مسلمہ ناخواندگی کا شکار ہے۔ سائنسی، فنی اور ٹیکنالوجی کی تعلیم میں امتِ مسلمہ مغرب سے پیچھے ہے۔ تاریخ کے اوراق میں دیکھا جائے تو مسلم سائنسدان ایسے تھے جنہوں نے سائنس میں بے شمار ترقیاں کیں۔ مغرب آج بھی مسلم سائنسدانوں کی تحقیقات کو لے کر چل رہے۔ مگر امتِ مسلمہ کی شرحِ خواندگی ابھی بھی بہت کم ہے۔ مسلم ممالک کے کل ملا کر پی ایچ ڈی ڈگریز کے مقابلے میں اکیلے جاپان کی پی ایچ ڈی ڈگریز زیادہ ہیں۔ امتِ مسلمہ کا معیارِ تعلیم ابھی مغرب کے مقابلے میں بہت کم ہے۔

امن وامان کی کمی:-

اس وقت پوری امت مسلمہ بالخصوص پاکستان امن وامان کی کمی کا شکار ہے۔ قتل وغارت، راہزنی، دہشت گردی، چوری، دھماکے وغیرہ بے شمار مسائل ہیں جن میں روزانہ کی بنیاد پر اضافہ ہو رہا ہے۔ دنیا کے نقشے پر مسلمانوں کو ایک طرح سے دہشت گرد تصور کیا جاتا ہے۔ ہر داڑھی رکھنے والے اور ہر نقاب کرنے والے کو یہ سمجھا جاتا ہے کہ کوئی دہشت گرد تنظیم ہے۔

مسلم امہ انتہا پسندی کا شکار:-

اسلام ایک مکمل دین ہے جو ایک مکمل ضابطہ حیات دیتا ہے۔ میانہ روی اختیار کرنے کا حکم دیتا ہے مگر آج امت مسلمہ اسی میانہ روی کو چھوڑ کر انتہا پسندی کا شکار ہے۔ بات بات پر کفر کے فتوے لگائے جا رہے ہیں۔ امت مسلمہ کے علماء آپس میں مناظرے میں انتہا پسندی کا ثبوت دے رہے ہیں۔

اس دین میں کوئی جبر نہیں ہے

لا اکراہ فی الدین:

مگر آج بہت زیادہ جبر کیا جاتا ہے اس دین کو مشکل بنا دیا گیا ہے۔ امت مسلمہ کا بہت بڑا مسئلہ انتہا پسندی کا ہے۔

دین سے دوری:-

آج امت مسلمہ کا سب سے بڑا مسئلہ دین سے دوری ہے۔

اسلام وہ دین جو پوری انسانیت کیلئے ہے۔ یہ وہ امت تھی جسکو اللہ نے تمام انسانیت کی اصلاح کیلئے پیدا کیا تھا مگر وہی امت اپنے دین کو چھوڑ کر دوسرے مذاہب کے طور طریقوں کو اپنا رہی ہے۔ اسلامی رسم و رواج سے جو مذہب طرز زندگی عطا کیا ہے اگر امت مسلمہ اپنے دین کو مکمل طور پر اپنا لے اور عمل میں لائے تو امت مسلمہ عروج کرے گی۔

اخلاقی کمی:-

مسلم امت اخلاقی بے راہ روی کا شکار ہے۔ دیانت کی بجائے خیانت، ناپ تول کی کمی، منافقت، جنسی بے راہ روی جیسی اخلاقی برائیاں امت مسلمہ کا شعار بن چکی ہیں۔ اخلاقی خوبیاں کو مغرب قوم اپنا چکی ہے جو کہ مسلم امت کو اپنانا تھیں۔

اسوۂ رسول کی پیروی میں کمی:-

نبی کریم کی ذات وہ عظیم ہستی ہیں جن کو رحمت للعالمین بنا کر بھیجا گیا۔ آپ کی زندگی امت مسلمہ کیلئے ایک بہترین مثال ہے

Use marker for headings

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

بیشک رسول کی زندگی تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے

مگر افسوس کیساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج مسلم امت نے آپ کی زندگی کو اسوۂ حسنہ کے طور پر اپنی زندگیوں میں شامل نہیں کیا۔ آپ کی زندگی کو اگر امت مسلمہ عملی طور پر اپنائے تو اپنی زندگی کا شمار کامیاب کر سکیں۔ اسی وجہ سے آج مسلمان زوال کا شکار ہیں

فکری انتشار:-

مسلم ممالک انتشار کا شکار بھی ہیں۔ پوری مسلم امت ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کر سکی کہ اسلامی سیاسی نظام جمہوریت ہے یا خلافت ہے۔ اور اسلام کا معاشی نظام کیا ہے۔ انتشار میں معاملات میں ابھی حل مسائل حل ہونے ہیں

اسرائیل کا قیام:-

اسرائیل جیسی نئی ریاست کا قیام بھی مسلم امت کیلئے ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ اسرائیل نے مسلم امت پر ظلم و زیادتی کے پہاڑ گرا دیے ہیں۔ اسرائیلی ایجنڈا مسلم امت کیلئے نت نئے مسائل پیدا کر رہا ہے۔

مغرب کے دوہرے معیار:-

اقوام متحدہ کے چارٹر کو دیکھیں تو امن و امان کے پیکر دکھائی دیں گے مگر یہی اقوام متحدہ مظلوم مسلم امت کیلئے خاموش ہے۔ مسئلہ فلسطین اور مسئلہ کشمیر پوری مسلم امت کیلئے ایک بڑا مسئلہ ہے مگر اقوام متحدہ کے دہرے معیار کی وجہ سے یہ مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا۔

Do not use one word headings

اسلاموفوبیا:-

اسلاموفوبیا سے مراد اسلام، مسلمان، اسلامی تہذیب و ثقافت سے نفرت اور خوف کا اظہار اور عمل ہے۔ اسلام کے خلاف غیر منطقی، جارحانہ

اور صرف ناپسندیدگی کے اظہار کا نام "اسلاموفوبیا" ہے۔ اسلام کے خلاف بغض نفرت تو بعثت نبوی سے ہی شروع ہو گیا تھا۔ مغربی میڈیا بھی مسلمانوں کو دہشتگرد، گمراہ، جاہل اور انتہا پسند جنونی کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ مغربی سکالرز نے قتل عام کیا خانہ، اور ایک آنگیز مذہب قرار دیا ہے۔ اسلاموفوبیا کی وجہ سے مسلمانوں کے خلاف نفرت میں اضافہ ہونا مسلم امت کیلئے ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔

امتِ مسلمہ کے مسائل کا حل

اتحاد و یگانگت :-

امت مسلمہ کے اتحاد کیلئے واضح تعلیمات موجود ہیں۔ قرآن مجید میں بار بار امت کے اتحاد کی آیات بیان کی گئیں ہیں۔

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو"
(آل عمران : 103)

جب قرآن میں اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ تفرقے میں نہ پڑو تو آج امت ٹکڑوں میں بٹ چکی ہے۔ علامہ اقبال کے نزدیک اتحاد کی بنیاد علاقہ، زبان یا رنگ و نسل نہیں بلکہ صرف اور صرف اسلام ہے۔

بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی

امت مسلمہ آج ایک جسم کی طرح متحد ہو جائیں تو مغرب کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ یہ امت تو ایک جسد واحد کی طرح ہے۔ متحد مسلم امت اگر دنیا کے نقشے پر ابھرے گی تو اسلام کا بول بالا پوری دنیا میں ہو گا۔

مضبوط معاشی استحکام :-

معیشت کے حوالے سے تمام مسلم ممالک کو مل کر سود کا خاتمہ کرنا ہو گا اور اسلامی معاشی نظام زکوٰۃ و عشر پر استوار کرنا ہو گا۔ مسلم ممالک بلا سود بینکاری کو فروغ دیں گے تو معیشت مضبوط ہو گی۔ مسلم ممالک مل کر مشترکہ ملٹی نیشنل کمپنیاں بھی بنا کر معاشی استحکام پیدا کر سکتے ہیں۔ تمام اسلامی ممالک خود انحصاری پر توجہ دیں اور یہودی سسٹم سے خود کو آزاد کروائیں۔

شرح خواندگی میں اضافہ:۔

مسلم معاشرے میں شرح خواندگی کو بڑھانا کیلئے معیار تعلیم کو بہتر کرنا ہوگا۔ اسلامی یونیورسٹیوں کے قیام کو عمل میں لایا جائے جہاں دینی اور دنیاوی تعلیم دی جائے۔ سرسید احمد نے مسلمانوں کی دنیاوی تعلیم پر اسی لیے زور دیا تھا کہ مسلمان اگر مغربی طاقتوں کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں تو اپنے معیار تعلیم کو بہتر کرنا ہوگا۔ سائنسی میدان میں بھی امت مسلمہ کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینا ہوگا۔ مغربی تہذیب کے بڑھتے ہوئے اثرات کو روکنے کیلئے مختلف طرح کی اشیاء کو ترک کرنا اور عملاً نافذ کرنا ہوگا۔

بلندی اخلاق:۔

آج امت مسلمہ جس بد اخلاقی کا بدعنوانی کا شکار ہو چلی ہے اس کے خاتمے کیلئے پوری امت کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ قرآن مجید کی تعلیم اور سنت کی ترغیب کو ملکی سطح پر عام کرنا ہوگا تاکہ ہمارا اسلام کا اصل نظام تمام اسلامی سلطنت میں عام ہو سکے۔ اسلام نے ہمیں ایک مکمل زندگی کا جو ضابطہ دیا ہے جب تک ہم اسکو مکمل طور پر نہیں اپنائے گے ہمارے معاشرے میں بہتری نہیں آئے گی۔ آج اگر چھوٹے درجے سے لیکر بڑے درجے تک کی بدعنوانی، بد اخلاقی، منافقت ان سب کو ختم کرنا ہے تو ہمیں اسلامی شریعت کا صحیح قیام عمل میں لانا ہوگا۔

جہاد کو آسان بنانا:۔

جہاد کرنا افضل ترین عمل ہے یہ فرض مسلم کی حیثیت رکھتا ہے۔ امت مسلمہ کے عروج و زوال پر اگر نظر دوڑائیں تو زوال کی وجوہات میں سے ایک وجہ یہ بھی دکھائی دیتی ہے کہ امت نے جہاد کو بھلا دیا تھا۔ اسلام کا جو تصور جہاد ہے اس پر عمل نہ کیا گیا۔ آج بھی ہمارے معاشرے میں جہاد کو عام کرنا ہوگا۔ دینِ اسلام کی سربلندی کیلئے جہاد فرض ہے

فرمانِ رسول

"اگر میری امت پریشان نہ ہوتی تو میں ہر لشکر کیساتھ جو جہاد کو جاتا نکلتا اور مجھے یہ آرزو ہے کہ اللہ کی راہ میں مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں، پھر مارا جاؤں، پھر جلایا جاؤں، پھر مارا جاؤں"

(بخاری: 35)

آج امت مسلمہ کے اندر ایسے ہی جذبے کو پیدا کرنے کی ضرورت ہے اگر آپ کا اتنا اعلیٰ جذبہ ہے تو امت کو بھی اسی انداز میں سوچنے کی ضرورت ہے۔ عالمی سطح پر جہاد کو متعارف کروانے کی ضرورت ہے آج جو جہاد کو منفی تصور دنیا کے سامنے موجود ہے اسے ختم کرنا ہوگا۔

مکمل اسلامی معاشرہ:-

اسلامی اقدار کو فروغ دینے کے لیے خاندانی نظام کو مضبوط کرنا ہوگا۔ جنسی تشدد اور بے راہ روی کو ختم کرنا ہوگا۔ میڈیا اور انٹرنیٹ کے ذریعے غیر اخلاقی مواد کی بجائے اخلاقیات کو ابھارا جائے۔ آئندہ نسل میں میڈیا کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہوگا۔ آج ہمارا میڈیا بے حیائی کے مواد دکھا رہا ہے جو معاشرے میں تباہی کا سبب بن رہا ہے۔ مکمل اسلامی معاشرے کے قیام کے لیے عالمی سطح پر دعوت و اصلاح کے ادارے قائم کرنے ہوں گے۔

اسلامی قوانین کی تدوین:-

اسلامی قوانین کی تدوین کے لیے مسلمان فقہاء پر مشتمل ادارہ یا کمیشن تشکیل دی جائے۔ تمام مسلم ممالک مل کر مشترکہ مجلس فقہ و اجتہاد قائم کریں اور اسے عمل میں لائیں تاکہ مغرب کے قوانین کی بجائے اسلامی دنیا میں اسلامی قوانین پر عمل کیا جائے۔ عالمی عدالت انصاف کی طرز پر اسلامی عدالت انصاف بنائی جائے۔

خلاصہ بحث:-

امت مسلمہ کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ثابت ہوتا ہے کہ عالم اسلام کو اس وقت جتنے بھی اندرونی و بیرونی، اجتماعی و انفرادی مسائل کا سامنا ہے ان کا مقابلہ کوئی ایک فرد یا کوئی خاص گروہ یا ایک ملک نہیں کر سکتا۔ اس کے لیے تمام عالم اسلام کے حکمران، علماء، سیاسی مفکرین اور مسلمان سکالرز مل کر ایسا لائحہ عمل ترتیب دیں کہ امت مسلمہ اجتماعی طور پر ان مسائل سے چھٹکارا پا سکے اور زوال کا شکار ہونے کی بجائے عروج کی طرف گامزن ہو۔